

سوال: کیا شعر میں "مہم" اور "مفہم" کا فرق ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: شعر میں ردیف کس طرح لکھے جاتے ہیں؟  
 جواب: شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔

سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔


سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔

سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔

سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔

سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔

سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔  
 سوال: کیا شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟  
 جواب: ہاں، شعر میں ردیف کا ہونا لازمی ہے۔



UD

(17)

(2)

(3)



جواب



1

پول

24

72

کر لیا، نظم میں چاہے جتنا اس کا جائے نہیں کوئی اور خیالی میں کوئی شعر لکھا ہے کہ  
 "وہ غزل ہی کا وہ نظم کا نہیں"  
 سوال: میر کی غزل کا ایک شعر لکھیں؟  
 جواب: میر کا شعر ہے۔

وہ اس کی اتنی خوب عقلیں میر کا  
 وہ اس پر وہ کی سے لکھا نہ جاسکے گا  
 سوال: مومن کی غزل کا ایک شعر لکھیں؟  
 جواب: مومن کا شعر ہے۔

میر سے اس دوست ہو گیا  
 کوئی دوسرا نہیں ہوا  
 سوال: شبیم صدیقی کی غزل کا شعر لکھیں؟  
 جواب: شبیم صدیقی کا شعر ہے۔

اس دور میں جو عشق کرتے سوچ لے چلے  
 اور زمانہ ہے زمانے کی ہوا دور  
 سوال: احمد ندیم قاسمی کا ایک شعر لکھیں؟  
 جواب: احمد ندیم قاسمی کا شعر ہے۔

اب بھی دیکھا ہے مجھے عالم کو دیکھا ہے  
 سر ملے نہ ہوا تجوی کھانسی کا  
 سوال: حسرت موہانی کا ایک شعر لکھیں؟  
 جواب: حسرت موہانی کا شعر ہے۔

اس کا اہتمام بھی کچھ سوچ لیا ہے حسرت  
 تو کے دلہان سے جو اس روپ بزم رکھا ہے

\* سوال: لفظ قصیدہ کس لفظ سے بنا ہے اور اس کے معانی کیا ہیں؟  
 جواب: لفظ قصیدہ عربی لفظ "قصید" سے بنا ہے۔ اس کے لغوی معنی قصہ (ارادہ) کرنے کے ہیں۔ گویا  
 قصیدے میں شاعر کسی خاص موضوع پر اظہار خیال کا قصہ کرتا ہے۔ اس کے دوسرے معنی  
 مقرر کے ہیں۔

سوال: قصیدہ کو اصناف شعر میں کیا حیثیت حاصل ہے؟  
 جواب: قصیدہ اپنے موضوعات و مقامات کے اعتبار سے دیگر اصناف شعر کے مقابلے میں وسیع اور  
 اور امتیازی حیثیت رکھتا ہے جو انسانی جسم و اعضاء میں سرایت ملز کو حاصل ہوتی ہے۔

\* سوال: فارسی میں قصیدے کو کیا کہتے ہیں؟  
 جواب: فارسی میں قصیدے کو "ہامید" بھی کہتے ہیں۔

\* سوال: قصیدے میں ردیف کا ہونا لازمی ہے؟



جواب: قصیدے میں ردیف کا ہونا لازمی نہیں۔

★ سوال: قصیدے کا آغاز کس سے ہوتا ہے؟

جواب: قصیدے کا آغاز مطلع سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات درمیان میں بھی مطلع آسکتا ہے۔

★ سوال: ایک قصیدے میں اشعار کی تعداد کتنی ہوتی ہے؟

جواب: ایک قصیدے میں اشعار کی تعداد کم سے کم پانچ ہوتی ہے اور زیادہ سے زیادہ کی حد مقرر نہیں

ہے۔ اردو اور فارسی میں کئی کئی سوا اشعار کے قصیدے بھی ملتے ہیں۔

★ سوال: بیت کے لحاظ سے قصیدے کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بیت کے لحاظ سے قصیدے کی دو قسمیں ہیں۔

(1) ایک تشبیہیہ

جس میں قصیدے کے چاروں اجزاء ہوتے ہیں۔

(2)

جو تشبیہ اور گریز کے بغیر براہ راست مدح سے شروع ہوتا ہے۔

★ سوال: قصیدے کی قسم تشبیہیہ میں جو چار اجزاء ہوتے ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: ان چاروں اجزاء کے نام یہ ہیں۔

(1) تشبیہ - (2) مدح - (3) گریز - (4) دعا۔

★ سوال: قصیدہ بیت کے لحاظ سے کس سے ملتا ہے؟

جواب: قصیدہ بیت کے لحاظ سے غزل سے ملتا ہے بحر شروع سے آخر تک ایک ہی ہوتی ہے۔

★ سوال: تشبیہیہ قصیدہ کا کون سا حصہ ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

جواب: یہ قصیدے کا ابتدائی حصہ ہے۔ اس کے معانی ذکر شباب کے ہیں مگر تشبیہ کے موضوع کی

باندی نہیں ہوتی۔

★ سوال: تشبیہ کے اشعار عموماً کس قسم کے ہوتے ہیں؟

جواب: اس کے اشعار عموماً عشقیہ یا ہمدانیہ ہوتے ہیں۔

★ سوال: غزل کی ابتدائی شکل کیا تھی؟

جواب: غزل کی ابتدائی شکل تشبیہ تھی۔

★ سوال: تشبیہ کے بعد قصیدہ نگار جس موضوع کا ذکر کرتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسے گریز کہتے ہیں۔

★ سوال: قصیدہ کا دوسرا جزو کیا ہے؟

جواب: گریز ہے۔

★ سوال: گریز کا اصل مضمون کیا ہے؟

جواب: مقصد یہ ہوتا ہے کہ تشبیہ اور قصیدے کے اصل مضمون کو فکری سے ایک دوسرے سے

ملا دیا جائے۔

★ سوال: قصیدے میں مدح سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس حصے میں قصیدہ گو مدح کے اوصاف بیان کرتا ہے یعنی اس کی عظمت و شوکت و شرافت

سوال: جدید نعتوں میں کس کی نعتیں جذبے کی صداقت، خیال کی تازگی اور بیان کی ندرت کے اعتبار سے انفرادی حیثیت رکھتی ہیں؟

جواب: امجد اسلام امجد کی۔

سوال: کسی نعت کا ایک بند تحریر کریں؟

جواب: نعت کا بند۔

ہوا ہے دل کا تقاضا کہ ایک نعت کہوں  
میں اپنے زخم کے گلشن سے پھر تازہ پھول چنوں  
پھر ان گلشنِ اشکِ سحر کی پتھر کوں  
پھر ان سے شعروں کی لڑیاں پرو کے نذر کروں  
میں ایک نعت کہوں سوچتا ہوں کیسے کہوں

سوال: غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: غزل کے لغوی معنی عورتوں سے یا عورتوں کے متعلق گفتگو کرنا ہیں۔ ہر ان کے منہ سے بوقت خوف و ہراس یا سچ نکلتی ہے اسے بھی غزل کہتے ہیں۔

سوال: غزل کوئی صنفِ شعر ہے؟

جواب: غزل وہ صنفِ شعر ہے جس میں حسن و عشق کی مختلف کیفیات کا بیان ہو اور اس میں درد و سوز بہت نمایاں ہو۔

سوال: غزل کی اصطلاحاً تعریفوں کے مطابق غزل کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: اس کا مفہوم یہ ہے کہ غزل کے ہر شعر میں ایک مکمل مفہوم لایا جاتا ہے۔ ہر شعر اپنا اپنا الگ مفہوم دیتا ہے۔

سوال: غزل کی چند خصوصیات لکھیں؟

جواب: غزل کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(1) پوری غزل ایک بحر میں ہوتی ہے۔

(2) غزل کا مطلع ہونا ضروری ہے۔

(3) مطلع کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں یعنی پوری غزل ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتی ہے۔

(4) اشعار کے صرف دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے۔

(5) بعض غزلیں غیر مرادف بھی ہوتی ہیں۔ غزل کے آخری شعر میں شاعر بالعموم اپنا قصص استعمال کرتا ہے۔

(6) غزل گو کو کسی قدر آزادی ہوتی ہے۔

سوال: غزل کا سب سے بڑا موضوع کیا ہے؟

جواب: عشق و عاشقی غزل کا سب سے بڑا موضوع ہے اور عموماً غزل میں حسن و عشق کی مختلف

لیخت (مثلاً درد و غم، سوز و گداز، ہجر و وصال، محبوب کا عظم و حتم، اس کی بیوفائی اور تازہ و غیرہ) کا بیان ہوتا ہے۔



سوال غزل کی مقبولیت کا راز کیا ہے؟

جواب مثنوی کے اعتبار سے غزل میں بڑی دلچسپی ہے اور اس کی مقبولیت کا راز بھی یہی ہے۔

سوال غزل کا ہر شعر کس اعتبار سے ایک شخص اکائی ہوتا ہے؟

جواب غزل کا ہر شعر معنوی اعتبار سے ایک مکمل اکائی ہوتا ہے۔

سوال غزل گو کا لب و لہجہ دھیمہ اور نرم ہونا چاہیے اس سلسلے میں ایک شعر لکھیں؟

جواب میر کا شعر ہے۔

مرہائے میر کے آہستہ بولو

ابھی تک روتے روتے سو گیا ہے

سوال اردو غزل کس کی مرہون منت ہے؟

جواب اردو غزل فارسی کی مرہون منت ہے۔

سوال اردو غزل کا باوا آدم کسے کہا جاتا ہے؟

جواب اولیٰ دکنی اردو کا پہلا قائل ذکر غزل گو ہے۔ اسے اردو غزل کا "باوا آدم" کہا جاتا ہے۔

سوال دبستان غزل کے نمائندوں کے نام لکھیں؟

جواب استاد "جرات" رنگین اور تاج "نکھنوی" دبستان غزل کے نمائندے ہیں جن کے ہاں حسن و

عشق کا حاکم ہے اور جسمانی پیلوں لب ہے۔

سوال دبستان دہلی کے نمایاں غزل گو کون ہیں؟ ان کے نام لکھیں؟

جواب میر درد، مختار شیفتہ اور حالی دبستان دہلی کے نمایاں غزل گو ہیں۔ ان کے ہاں داخلی واردات و

فکری احساسات کو دھجے اور پر سوز لہجے میں بیان کیا گیا ہے۔

سوال اردو غزل گو کے نام لکھیں جو اپنے انداز بیان میں سب سے منفرد ہیں؟

جواب غالب اور نظیر اکبر آبادی۔

سوال جدید غزل کے بانی کون ہیں؟

جواب جدید غزل کے بانی حالی ہیں۔

سوال جدید غزل گو نے کس بات پر زور دیا ہے؟

جواب انہوں نے مبالغے سے اجتناب اور حقیقت نگاری پر زور دیا ہے۔

سوال آقبال نے غزل کو کس سے روشناس کر لیا؟

جواب آقبال نے غزل کو نئے اقل سے روشناس کر لیا۔

سوال جدید غزل گو میں سے چھ کے نام لکھیں؟

جواب ان کے نام درج ذیل ہیں۔

(1) جویہ - (2) عزیز - (3) حالی - (4) حسرت موہانی - (5) اصغر گویندوی - (6) جگر مراد

آبادی - (7) احسان دانش۔

سوال اردو غزل کے سلسلے میں ایک فقہ شمیم احمد نے کیا کہا ہے؟

جواب اس سلسلے میں اردو لب کے ایک فقہ شمیم احمد نے بڑے بچے کی بات کہی ہے کہ "اگر اردو

غزل کا نام لگایا جائے تو غزل کے ساتھ ہی غزل گو کے نام لگائے جائیں گے۔

خاموش رہا۔ جیسے ہی ایک ۱۱ مرنے پر پہنچے اسے ہاتھ میں سمروا کر چلا۔

مرنے کی حالت سے ہاتھ ۱۱ اس کے کیا معانی ہیں؟

جواب: مرنا عربی لفظ "مات" سے ہوتا ہے جس کے معنی ہیں مرنے والے کی تعریف و توصیف۔

مرنے کی تعریف کریں؟

جواب: گویا مرنا کسی منفی شے ہے جس میں کسی مرنے والے کا ذکر اور اس کی تعریف سرت اور غم کے انداز میں کی جاتی ہے۔

مسد کی بیست سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسد کی بیست کے مرچے میں ہلکے پھلے چار مسدوں میں کسی بات کی تفصیل بیان کرتے ہیں اور آخری ۱۱ مسدوں میں اس تفصیل کی بنا پر کوئی نتیجہ اخذ کر لیتے ہیں۔ عموماً آخری ۱۱ مسدوں میں ایسی دلچسپ یا عجیب بات بیان کی جاتی ہے کہ قاری خود بخود اگلے سطر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور اس کے تمام دس مرچے نگاروں نے مسد کی بیست میں مرچے لکھے ہیں۔

کیا مرچہ قاری شاعری سے مستعار ہے؟

جواب: نہیں یہ اور شاعری کی اپنی ایجاد ہے۔

سوال: کن شعراء کے زمانے میں مرچے سے ایک مضمین اور واضح صورت اختیار کی؟

جواب: میر انیس اور میر درد کے زمانے میں۔

سوال: کیا ظاہری بیست کے اعتبار سے ابتدا میں مرچے کی کوئی خاص شکل مضمین تھی؟

جواب: نہیں مگر ہر مشکل میں مرچے لکھے گئے۔

سوال: علامہ اقبال کے مرچے کا نام لکھیے؟

جواب: اقبال کا مرچہ ہے۔ "والدہ مرحومہ کی یاد میں۔"

سوال: انیس اور درد کے مرچے کس نوعیت کے ہوتے تھے؟

جواب: ان میں حضرت امام حسین اور ان کے عزیز اقربا اور شہداء کے ذکر کا ذکر ہوتا ہے۔

سوال: معیاری مرچے کے لیے کون سے امور ضروری ہیں؟

جواب: معیاری مرچے کے لیے ضروری ہے کہ

(1) ایک ہی موضوع یعنی رخ و غم اور ماتم کے بیان میں عموماً سو دورے یکسانیت کے سبب مرچہ دلچسپی کم بنے گا۔

(2) واقعات کرنا کے بیان میں عقل اور سچے واقعات بیان ہوں۔ ضمیمہ روایات سے اجتناب ضروری ہے اور مرچے میں تاثر پیدا نہ ہوگی۔

(3) مرچے کا مجموعی اثر ایسا کا ہونا چاہیے اور مرچے کی مختلف تصدیقات سے سامعین مختلف اثرات قبول کریں گے اور مرچے کا اصلی مقصد نعت ہو جائے گا۔

(4) مرچے کی زبان میں موقع محل کی مناسبت کا خیال رکھنا چاہیے۔

سوال: اور مرچے کا سرانجام کن کے ہاں ہوتا ہے؟

جواب: اور مرچے کا سرانجام ان کی شعرا نے کیا ہے۔

سوال: چار مرچہ نگاروں کے نام لکھیں؟